چاہیے۔ جنرل پرویز کا کہنا ہے کہ وردی میرے جسم کا حصہ ہے۔ یہ بیانات پڑھ کر کئی سیاسی بٹیرے سرکاری لیگ میں شامل ہو گئے ہیں کہ مستقبل انھی کا ہے۔

قاضی حسین احمد صاحب کا فرمان ہے کہ آئندہ انتخابات میں مجلس عمل کلین سویپ کرے گی۔ اللہ کرے ایسا ہی ہو لیکن حالات کے تیور اس سے اتفاق نہیں کر رہے۔ حزبِ اختلاف کی جماعتیں الگ الگ سمتوں میں چلنے کی بجائے اگر یک نکاتی ایجنڈے کو لے کر اسلام آباد کی طرف رُخ کر لیں تو موجودہ حکمرانوں کی واپسی دنوں کی بات رہ جائے گی۔ لیکن ایسا کیوں نہیں ہو رہا؟ اس میں کون رکاوٹ ہے؟ ایسا کب ہوگا؟ اور جب ہوگا‘ تب کیا ہوگا؟ ایسے تمام سوالات کے جوابات حزبِ اختلاف کے قائدین کے ذمہ ہیں۔

بہاءالدین زکریا یونیورسٹی‘ قادیانیت کے نرغے میں:

علامہ اقبال نے سچ فرمایا تھا: ”قادیانی ‘اسلام اور وطن دونوں کے غدار ہیں۔“ ان دنوں بہاء الدین زکریا یونیورسٹی ملتان‘ قادیانی سازشوں کا مرکز بنی ہوئی ہے۔ ایک قادیانی پروفیسر ڈاکٹر عامر سہیل کو بعض قادیانی نواز پروفیسروں نے سازش کر کے چور دروازے سے ڈیپوٹیشن پر یونیورسٹی کے شعبۂ اردو میں تعینات کرایا ہے۔ مذکورہ قادیانی پروفیسر ایک جاہل آدمی ہے۔ اپنے جھوٹے نبی مرزا قادیانی کی طرح ادب کی الف سے بھی ناواقف ہے مگر کسی سفارش پر اس کا جاہلانہ مقالہ منظور کر کے پی ایچ ڈی کی ڈگری دے دی گئی۔ مجلس احرار اسلام کے شعبۂ تبلیغ تحریک تحفظ ختم نبوت کی طرف سے زکریا یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر نصیر خان کو ۲۸ رمئی کو ایک خط کے ذریعے قادیانی پروفیسر عامر سہیل کی خلافِ آئین‘ تبلیغی سرگرمیوں کے خلاف احتجاج اور مطالبہ کیا گیا کہ اس کی ڈیپوٹیشن منسوخ کر کے واپس بھیجا جائے۔ ۲ رجون کو ملتان کی مختلف دینی و سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے ایک وفد کی صورت میں وائس چانسلر سے ملاقات کر کے انھیں مذکورہ قادیانی پروفیسر کی کفریہ، بے ہودہ اور دین و وطن دشمن سرگرمیوں سے آگاہ کیا۔ وائس چانسلر نے کارروائی کا وعدہ کرنے کے باوجود ابھی تک کچھ نہیں کیا۔ بلکہ قادیانی پروفیسر عامر سہیل اور اس کے بعض ہم نوا اساتذہ سے ساز باز کر کے قادیانی کو غیر قانونی تحفظ فراہم کر رہے ہیں۔ قادیانی پروفیسر عامر سہیل یونیورسٹی میں قادیانیت کی تبلیغ کرتا ہے، لٹریچر تقسیم کرتا ہے، طلباء کو گمراہ کرتا ہے، اسلام اور دینی شخصیات کو گالیاں بکتا ہے، دینی اقدار کا مذاق اڑاتا ہے اور دینی مسائل پر بکواس کرتا ہے۔ وزارتِ تعلیم کے اعلیٰ حکام اس معاملے کا سنجیدگی سے نوٹس لیں اور قادیانی پروفیسر کی ڈیپوٹیشن منسوخ کریں۔

☆......☆......☆